محمد ذکوان ندوی

احتساب کا وقت

تیاری کے دور میں غفلت اور ظہور نتائج کے دور میں ماتم کسی زندہ قوم کا شعار نہیں۔ زندہ قوموں کے لیے یہ احتساب کا وقت ہوتا ہے، نہ کہ شکایت کا وقت۔ پیش آمدہ حالات پر منفی رد عمل صرف ایک غلطی پر دوسری غلطی کا اضافہ ہے، وہ پہلا موقع کھونے کے بعد دوسرے موقعے کو بھی کھو دینا ہے۔

ہمارے لیے اب کرنے کا پہلا کام صرف یہ ہے کہ ہم آج ہی سے اُس غیر مومنانہ روش کو مکمل طور پر چھوڑ دیں جو ہماری ناکامی کا اصل سبب ہے، اور وہ ہے خدا اور رسول سے بغاوت اور اپنے ازلی دشمن شیطان اور اُس کے ساتھیوں سے محبت۔

اِس کے لیے ضروری ہے کہ ہم ایمان اور اخلاق کو اپنی انفرادی اور اجتماعی زندگی کا شعار بنائیں۔ گروہی 'مذہبیت' اور تعصبات سے بلند ہو کر اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کریں۔ اپنے اندر تعلیم اور شعوری بیداری کو فروغ دیں۔ انسانوں کے درمیان نفرت اور تشدد کے بجاے محبت اور خیر خواہی کے کلچر کو عام کریں۔ ملک کے لیے ایک وفادار شہری اور دینے والے ممبر (giver member) ثابت ہوں۔ اپنی دینی، دعوتی، اخلاقی اور انسانی ذمہ داریوں کی نسبت سے اپنے تمام معاملات کا جائزہ لے کر اُن کی از سر نو منصوبہ بندی کریں۔ نفس و شیطان اور دنیا پرستی سے اپنا رخ پھیر کر خدا پرستی اختیار کریں۔ ذکر و دعا اور مسجد سے اپنا ربط استوار کریں۔ صادقین کی صحبت اختیار کریں۔ اللہ کی کتاب قرآن مجید سے تلاوت و تدبر اور تذکر کے درجے کا زندہ تعلق قائم کریں۔ رسول خدا کی سیرت کو اپنی زندگی بنائیں اور خدا کے دوسرے بندوں تک اُس کے پیغام کو علم و حکمت اور

خیر خواہی کے ساتھ پہنچائیں۔

کیا عجب کہ موجودہ صورت حال ہمارے لیے ایک خدائی دھکا ہو تاکہ ہم خواب غفلت سے بیدار ہوں، حالات سے گہرا سبق لیں اور دنیا کے عارضی اسٹیج پر ظاہر ہونے والی انسانی جماعتوں کے بجاے صرف اللہ سے خوف اور امید کا تعلق قائم کریں۔ ہم خدا کے فرماں بردار بن کر اُس کے اُن بندوں میں شامل ہو جائیں جن کے لیے نہ مایوسی ہے اور نہ ناکامی کبھی اُن کا مقدر بن سکتی ہے: 'وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ'[1] (المائدہ ۵: ۵۶)۔

اب آخری وقت آگیا ہے کہ اہل ایمان 'يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا'[2] (النساء ۴: ۱۳۶) کی خدائی پکار پر لبیک کہتے ہوئے 'يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِي السِّلْمِ كَآفَّةً'[3] (البقرہ ۲: ۲۰۸) کا مجسم نمونہ بن جائیں۔ اِسی حقیقت پسندی اور اِسی جوہری تبدیلی و اصلاح میں ہماری کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔ اِس کے سوا کامیابی کا دوسرا اور کوئی راستہ نہیں۔

(لکھنؤ، ۲۳/ مئی ۲۰۱۹ء)

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com

۱۔ ''جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول اور سچے اہل ایمان کو اپنا دوست بنا لیں (وہی غالب ہوں گے)، اِس لیے کہ یقیناً یہ اللہ ہی کا گروہ ہے جو غالب رہنے والا ہے۔''

۲۔ ''ایمان کا دعویٰ کرنے والو، تم اللہ پر ایمان لاؤ، جیسا کہ اُس پر ایمان کا حق ہے۔''

۳۔ یہ اشارہ ہے اُس آیت کی طرف جس میں ارشاد ہوا ہے کہ: ''ایمان والو، تم سب اللہ کی اطاعت میں داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو۔ بے شک، وہ تمھارا کھلا ہوا دشمن ہے۔''

نوٹ: ۲۳/ مئی ۲۰۱۹ء کو انڈیا کے سترھویں جنرل الیکشن کے موقع پر 'وِزڈم فاؤنڈیشن' (لکھنؤ) میں کچھ احباب کے سامنے راقم نے ایک مختصر گفتگو کی۔ یہ تحریر اِسی گفتگو کے خلاصے پر مبنی ہے۔